محکمہ قانون و پارلیمانی امور

آزاد جموں و کشمیر

نمبر م ق/۱۳۵۹/۸۱ مورخہ ۳/مارچ ۱۹۸۱ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۳/مارچ ۱۹۸۱ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس L of 1981)

اسلامی (تعزیراتی)، قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کیے جانے کا آرڈیننس۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جنکی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ لہذا اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔

آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳

(الف)۔ ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالت کے فیصلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ انفصال کے لیے آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کو بھیجا جائے گا۔ جس کے فیصلہ کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت العظمٰی میں دائر کی جا سکے گی۔

(۳) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدالت کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی۔

(ب) ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے درمیان نئی ذیلی دفعہ ۲ (الف) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی:۔

(۲الف) دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی۔ اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف قائم رہے تو اسے آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا۔ جس کا فیصلہ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کا واحد ممبر کرے گا۔

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۵ میں ترمیم۔

اس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) و (۴) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

(۱) ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں اندر تیس (۳۰) یوم دائر کی جاسکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گے جس کی معیاد ساٹھ (۶۰) یوم ہوگی۔ شریعت کورٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل عدالت العظمیٰ میں اندر تیس (۳۰) یوم دائر کی جاسکے گی۔ اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گی جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔

(۴)۔ اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل ضلعی عدالت میں اندر تیئس یوم دائر کی جاسکے گی۔ اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانہ حکم کے خلاف نگرانی آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جائے گی۔

۴۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۳۱ میں ترمیم۔

اس ایکٹ کی دفعہ ۳۱ کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی:۔

دفعہ ۳۱۔ حدود کے تمام فیصلہ جات اور قتل عمد میں قصاص کا فیصلہ نافذ العمل نہیں ہوگا تاوقتیکہ اس کی توثیق آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو دے تو لازم ہے کہ ضلعی عدالتیں ایسے فیصلوں کی امسلات سات یوم کے اندر آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو ارسال کریں۔

(محمد حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر

دستخط (سید محمد اکرم شاہ)

سیکرٹری قانون